لیبر تنظیموں کا بڑا اتحاد، مزدور دشمن قوانین کے خلاف مشترکہ جدوجہد کا اعلان

کراچی (امیر صدیقی، نمائندہ لیبر نیوز) ملی لیبر فیڈریشن کراچی کے زیرِ اہتمام منعقدہ لیبر کنونشن میں کراچی کی بڑی مزدور تنظیموں نے اتحاد کا اعلان کرتے ہوئے استحصالی طبقے کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بننے کا عہد کیا ہے۔

لیبر کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے ملی لیبر فیڈریشن کراچی کے صدر فیصل علی بلوچ، مہران لیبر فیڈریشن پاکستان کے جنرل سیکریٹری راحب سمیجو ، پی ای سی ایم کے صدر عمران علی ، پاکستان ٹریڈ یونین فیڈریشن کے صدر احمد زیب کے ، ایم سی کی سجن یونین کے سید ذوالفقار شاہ

ایمپلائز یونین کے ایم سی کے آصف علی مسلم لیگ ن کراچی کے صدر محبوب الہی سندھ کے ڈپٹی جنرل سیکرٹری زبیر بٹ ،

ملی لیبر فیڈریشن کے نائب صدور امجد اللہ خان سمیت دیگر رہنماؤں نے لیبر کنوینشن کے شرکاء سے خطاب میں کہا کہ پاکستان کی ترقی مزدور کی خوشحالی سے مشروط ہے مگر موجودہ معاشی نظام اور صنعتوں کی بندش سے محنت کش طبقہ شدید متاثر ہو رہا ہے۔

لیبر کنویشنش کے موقع پر جوائنٹ ایکشن کمیٹی تشکیل دی گئی جس میں سرتاج ندیم ، لیاقت مداخیل ، عارف روہیلہ شیرو بنگش ، سید ذوالفقار شاہ نعیم جمال عباس احمد، ناصر حسین شاہ ، الطاف شیخ ، ارشد شاہ ، نسیم خان ، راحب علی سمیجو غلام مرتضی تنولی پر مشتمل ہوگی ، لیبر کنوینشن کے موقع پر ٹاول اونرز کے کاشف ملک اور الطاف شیخ نے ملی لیبر فیڈریشن میں شمولیت کا اعلان کیا

لیبر کنویشن کے دوران ملی لیبر فیڈریشن کے سینئر نائب صدر عارف روہیلہ نے قرار داد پیش کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ صوبائی لیبر قوانین کے بجائے وفاقی سطح پر یکساں لیبر پالیسی بنائی جائے

رہنماؤں نے 2010 کے بعد نافذ کردہ لیبر کوڈ کو کالا قانون قرار دے کر مسترد کر دیا اور تھرڈ پارٹی کنٹریکٹٹھیکیداری نظام کے فوری خاتمے کا مطالبہ کیا۔ مقررین نے خبردار کیا کہ اگر صنعتوں کو نہ بچایا گیا تو سندھ سمیت پورے ملک کا معاشی استحکام خطرے میں پڑ جائے گا